

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ آلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۚ (۵۳)

السَّمَوَاتِ	وَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	آلَا	إِلَى	اللَّهِ	تَصِيرُ	الْأُمُورُ
آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	خبردار ہو	طرف	اللہ کی	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) (۵۳)

رکوعاتها ۷

۴۳ سُورَةُ الزَّخْرِفِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

آیاتها ۸۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۙ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۚ اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

ملع

حَمْدٌ	وَ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	اِنَّا	جَعَلْنَاهُ	قُرْءَانًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
حَمْد	قسم ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	کیا ہے ہم نے اس کو	قرآن	عربی میں	تا کہ تم

حَمْد ۱ کتاب روشن کی قسم ۲ کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے

تَعْقِلُونَ ۚ وَاِنَّهٗ فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِّ حَكِيْمٌ ۙ اَفَنْضِرُ

تَعْقِلُونَ	وَ	اِنَّهٗ	فِيْ	اَمْرِ الْكِتَابِ	لَدَيْنَا	لَعَلِّ	حَكِيْمٌ	اَفَنْضِرُ
سمجھو	اور	بیشک وہ	بچ	لوح محفوظ کے	ہمارے پاس ہے	برتر	متحکم	کیا پس ماریں ہم

تا کہ تم سمجھو ۱ اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ۲ بھلا اس لیے کہ

عَنْكُمْ الذِّكْرُ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۚ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ

عَنْكُمْ	الذِّكْرُ	صَفْحًا	اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّسْرِفِيْنَ	وَ	كَمْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ
تم سے	ذکر کی	کروٹ	یہ کہ	ہو تم	قوم	حد سے نکل جانے والی	اور	کتنے	بھیجے ہیں ہم نے	سے

تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ۱ تو ہم نے پہلے لوگوں میں

نَبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۚ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

نَبِيٍّ	فِي	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
نبیوں	بچ	پہلوں کے	اور	نہ	آتا تھا ان کے پاس	کوئی	نبی	مگر	تھے وہ	ساتھ اس کے

بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے ۱ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اُس سے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٥﴾ فَأَهْلِكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضَىٰ مَثَلُ

يَسْتَهْزِءُونَ	فَأَهْلِكْنَا	أَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَ	مَضَىٰ	مَثَلُ
ٹھٹھا کرتے	پس ہلاک کیے ہم نے	سخت	ان میں سے	زور والے	اور	گزر گئی ہے	مثال

تمسخر کرتے تھے ﴿۵﴾ تو جو اُن میں سخت زور والے تھے اُن کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی

الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَلَٰكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ

الْأَوَّلِينَ	وَلَٰكِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُولُنَّ
پہلوں کی	اور اگر	پوچھتے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	البتہ کہیں گے

حالت گزر گئی ﴿۶﴾ اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے

خَلَقْنَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ

خَلَقْنَهُنَّ	الْعَزِيزُ	الْعَلِيمُ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَ	جَعَلَ
پیدا کیا ہے انکو	عزت والے	علم والے نے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور	کیں

کہ ان کو غالب (اور) علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے ﴿۷﴾ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے

لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

لَكُمْ	فِيهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ	وَالَّذِي	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَاءِ	مَاءً
واسطے تمہارے	سچ اس کے	راہیں	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور جس نے	اتارا	سے	آسمان	پانی

لیے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ﴿۸﴾ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے

بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلَدًا مَّيِّتًا ﴿٩﴾ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي خَلَقَ

بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلَدًا	مَّيِّتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُونَ	وَالَّذِي	خَلَقَ
ماپ کر	پس زندہ کیا ہم نے	اس سے	زمین	مردہ کو	اسی طرح	نکالے جاؤ گے تم	اور جس نے	پیدا کیں

پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ﴿۹﴾ اور جس نے تمام قسم

الْاَرْوَاجِ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١١﴾

الْاَرْوَاجِ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْفُلْكِ	وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُونَ
قسمیں	ساری	اور	کیں	واسطے تمہارے	سے	کشتیوں	اور چوپایوں	وہ چیز کہ	تم سوار ہوتے ہو

کے حیوانات پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۱﴾

لَتَسْتَوْا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

لَتَسْتَوْا	عَلَى	ظُهُورِهِ	ثُمَّ	تَذْكُرُوا	نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	إِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ
تاکہ چڑھ بیٹھو	اوپر	اس کی پیٹھوں کے	پھر	یاد کرو تم	نعت کو	پروردگار اپنے کی	جس وقت کہ	سوار ہو تم	اوپر اس کے

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو

وَتَقُولُوا سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّا

وَتَقُولُوا	سُبْحَنَ	الَّذِي	سَخَّرَ	لَنَا	هَذَا	وَمَا	كُنَّا	لَهُ	مُقْرِنِينَ	وَإِنَّا
اور کہو	پاک ہے	وہ ذات جس نے	مسخر کیا	واسطے ہمارے	یہ	اور	نہ	تھے ہم	واسطے اسکے	طاقت پائیوالے

اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے (۱۳) اور ہم اپنے

إِلَى رَبِّنَا لِنُقَلِّبُونَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ

إِلَى	رَبِّنَا	لِنُقَلِّبُونَ	وَجَعَلُوا	لَهُ	مِنْ	عِبَادِهِ	جُزْءًا	إِنَّ	الْإِنْسَانَ
طرف	رب اپنے کے	البتہ پھر جانوالے ہیں	اور	مقرر کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	سے	اسکے بندوں میں	ایک جزو	بیٹک آدمی

پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۱۴) اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اولاد مقرر کی۔ بے شک انسان

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ أَمَّا اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَدَنًا وَأَصْفَكُمْ بِالْبَينِينَ ﴿۱۶﴾

لَكَفُورٌ	مُبِينٌ	أَمَّا	اتَّخَذَ	مِمَّا	يَخْلُقُ	بَدَنًا	وَأَصْفَكُمْ	بِالْبَينِينَ
البتہ ناشکر گراں	ظاہر	کیا	پکڑیں اللہ نے	اس چیز سے کہ	پیدا کیں ہیں	بیٹیاں	اور	برگزیدہ کیا تم کو

صریح ناشکر ہے (۱۵) کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیے (۱۶)

وَإِذَا بَشَّرَ أَحَدَهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَ وَجْهُهُ

وَ	إِذَا	بَشَّرَ	أَحَدَهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمَنِ	مَثَلًا	ظَلَ	وَجْهُهُ
اور	جس وقت	خبر دیا جاتا ہے	ایک ان کا	ساتھ اس چیز کے کہ	بیان کیا ہے	واسطے اللہ کے	مثال	ہو جاتا ہے	منہ اس کا

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اُس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لیے بیان کی ہے تو اُس کا منہ سیاہ

مُسَوَّدًا ۖ وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۱۷﴾ أَوْ مَنْ يَنْشَوُّ فِي الْحَلِيَّةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

مُسَوَّدًا	وَ	هُوَ	كَظِيمٌ	أَوْ	مَنْ	يَنْشَوُّ	فِي	الْحَلِيَّةِ	وَهُوَ	فِي	الْخِصَامِ
کالا	اور	وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	کیا	وہ جو کہ	پالا جاتا ہے	بیچ	گبنے کے	اور وہ	بیچ	جھگڑے کے

ہو جاتا اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے (۱۷) کیا وہ جو آسائش میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے

غَيْرُ مُبِينٍ ۱۸) وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ط

غَيْرُ	مُبِينٍ	وَ	جَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبْدُ	الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا
نہیں	ظاہر ہوتا	اور	مقرر کیا انہوں نے	فرشتوں کو	وہ جو کہ	وہ	بندے ہیں	اللہ کے	عورتیں

(اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) ۱۸) اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔

اَشْهَدُوْا خَلْقَهُمْ ط سَتَكْتُبُ شَہَادَتَهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ۱۹) وَقَالُوْا لَوْ شَاءَ

اَشْهَدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتَكْتُبُ	شَہَادَتَهُمْ	وَيُسْئَلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ شَاءَ
کیا حاضر تھے	ان کی پیدائش پر	البتہ لکھی جائے گی	گواہی ان کی	اور سوال کیے جائیں گے	اور	کہا انہوں نے	اگر چاہتا

کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ۱۹) اور کہتے ہیں

الرَّحْمٰنُ مَا عِبَدْنٰهُمْ ط مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ق اِنْ هُمْ اِلَّا

الرَّحْمٰنُ	مَا	عِبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا
اللہ	نہ	عبادت کرتے ہم انکی	نہیں	ان کو	اس بات کا	کوئی	علم	نہیں	وہ	مگر

کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اُنکلیں

يَخْرُصُوْنَ ۲۰) اَمْ اَتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُّسْتَمْسِكُوْنَ ۲۱)

يَخْرُصُوْنَ	اَمْ	اَتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ	قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
انکل کرتے	کیا	دی ہے ہم نے ان کو	کتاب	سے	پہلے اس	پس وہ	ساتھ اس کے	محکم پکڑ رہے ہیں

دوڑا رہے ہیں ۲۰) یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں ۲۱)

بَلْ قَالُوْا اِنَّا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا عَلٰی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰی اٰثَرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۲۲)

بَلْ	قَالُوْا	اِنَّا	وَجَدْنَا	اٰبَاءَنَا	عَلٰی	اُمَّةٍ	وَ	اِنَّا	عَلٰی	اٰثَرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ
بلکہ	کہا انہوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیچک ہم	اوپر	انکے قدم کے نشان	راہ پانچوالے ہیں

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں ۲۲)

وَكَذٰلِكَ مَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

وَ	كَذٰلِكَ	مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِیْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ
اور	اسی طرح	نہیں	بھیجے ہم نے	سے	پہلے تجھ	بچ	کسی بستی کے	کوئی	ڈرانے والا	مگر	کہا

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں

مُتْرَفُوهَا^{۲۱} إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ شَرِّهِمْ مُّقْتَدُونَ^{۲۲}

مُتْرَفُوهَا	إِنَّا	وَجَدْنَا	آبَاءَنَا	عَلَىٰ	أُمَّةٍ	وَ	إِنَّا	عَلَىٰ	أَشْرِهِمْ	مُّقْتَدُونَ
ان کی دولت مندوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپوں کو	اوپر	ایک راہ کے	اور	بیشک ہم	اوپر	ان کے نقش قدم کے	پیروی کرنے والے ہیں

نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم قدم اُن ہی کے پیچھے چلتے ہیں^{۲۲}

قُلْ أَوْلَوْا جُنَّتُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا

قُلْ	أَوْلَوْا	جُنَّتُمْ	بِأَهْدَىٰ	مِمَّا	وَجَدْتُمْ	عَلَيْهِ	آبَاءَكُمْ	قَالُوا	إِنَّا
کہا	اگرچہ	آیا ہوں میں تمہارے پاس	ساتھ بہت راہ بتانوالے کے	اس جتنے کہ	پایا تم نے	اوپر اسکے	اپنے باپوں کو	کہا	بیشک ہم

(پہنچنے کے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے

بِأَرْسَلْتُمْ بِهِ كُفْرُونَ^{۲۳} فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بِأَرْسَلْتُمْ	بِهِ	كُفْرُونَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَأَنْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
ساتھ اس جتنے کہ	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	کافر ہیں	پس بدل لیا ہم نے	ان سے	پس دیکھ	کیوں کر	ہوا

لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو^{۲۳} ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِينَ^{۲۴} وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا

الْمُكَذِّبِينَ	وَ	إِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ	إِنَّنِي	بَرَاءٌ	مِّمَّا
جھٹلانے والوں کا	اور	جس وقت	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس جتنے کہ

والوں کا انجام کیسا ہوا^{۲۴} اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان

تَعْبُدُونَ^{۲۵} إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ^{۲۶} وَجَعَلَهَا كَلِمَةً

تَعْبُدُونَ	إِلَّا	الَّذِي	فَطَرَنِي	فَإِنَّهُ	سَيَهْدِينِ	وَجَعَلَهَا	كَلِمَةً
تم عبادت کرتے ہو	مگر	اس ذات کی کہ جس نے	پیدا کیا مجھ کو	پس بیشک وہ	البتہ راہ بچائے گا مجھ کو	اور کیا اس کو	بات

سے بیزار ہوں^{۲۵} ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا^{۲۶} اور یہی بات اپنی اولاد

بَاقِيَةٍ فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ^{۲۷} بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ

بَاقِيَةٍ	فِي	عَقِبِهِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	بَلْ	مَتَّعْتُ	هَؤُلَاءِ	وَآبَاءَهُمْ
باقی رہنے والی	بچ	اس کی اولاد کے	تاکہ وہ	پھر آئیں	بلکہ	فائدہ دیا میں نے	ان کو	اور اسکے باپوں کو

میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں^{۲۷} بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متنع کرتا رہا

وَقَوْمِهِ

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا

حَتَّىٰ	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُولٌ	مُّبِينٌ	وَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوا
یہاں تک کہ	آیا ان کے پاس	حق	اور	رسول	بیان کرنے والا	اور جب	آیا ان کے پاس	حق	کہا انہوں نے

یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا ﴿۲۹﴾ اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ

هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا الْوَلَا نَزَّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ

هَذَا	سِحْرٌ	وَ	إِنَّا	بِهِ	كَافِرُونَ	وَ	قَالُوا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	عَلَىٰ
یہ	جادو ہے	اور	بیشک ہم	ساتھ اس کے	کافر ہیں	اور	کہا انہوں نے	کیوں	نہ	اتارا گیا	یہ	قرآن	اوپر

یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکہ اور طائف) میں سے

رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهْمُ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ط

رَجُلٍ	مِّنَ	الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيمٍ	أَهْمُ	يَقْسِمُونَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ
ایک مرد کے	سے	دو بستیوں میں	بڑے	کیا یہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	رب تیرے کی

کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ ﴿۳۱﴾ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُم	مَّعِيشَتَهُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	رَفَعْنَا
ہم نے	تقسیم کی ہے	درمیان ان کے	معیشت ان کی	بچ	زندگانی	دنیا کے	اور	بلند کیا ہم نے

ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے

بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سَخِرِيًّا ط

بَعْضُهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجَاتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سَخِرِيًّا
بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	درجوں میں	تاکہ پکڑیں	بعض ان کے	بعض کو	محکوم

بلند کیے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْ لَا أَن يَكُونَ النَّاسُ

وَ	رَحْمَتُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُونَ	وَ	لَوْ	لَا	أَن	يَكُونَ	النَّاسُ
اور	رحمت	تیرے پروردگار کی	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	جمع کرتے ہیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	ہو جائیں	لوگ

تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ﴿۳۲﴾ اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ

أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لَبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ

أُمَّةً	وَاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَكْفُرُ	بِالرَّحْمَنِ	لَبُيُوتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ
امت	ایک	البتہ کرتے ہم	واسطے انکے جو کہ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	واسطے انکے گھروں کے	چھتیں	سے

ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی

فِصَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ^(۳۳) وَلَبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُورًا عَلَيْهَا

فِصَّةٍ	وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُونَ	وَّ	لَبُيُوتِهِمْ	أَبْوَابًا	وَّ	سُرُورًا	عَلَيْهَا
چاندی	اور	سیڑھیاں	اوپر ان کے	چڑھتے ہیں	اور	واسطے انکے گھروں کے	دروازے	اور	تخت	اوپر انکے

بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے^(۳۳) اور ان کے گھروں پر دروازے بھی اور تخت بھی جن

يَتَّكُونَ^(۳۴) وَزُخْرَفًا^(۳۵) وَإِنَّ كُلَّ ذَلِكَ لَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا^(۳۶)

يَتَّكُونَ	وَ	زُخْرَفًا	وَ	إِنَّ	كُلَّ	ذَلِكَ	لَمَتَاعُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
تکیہ لگاتے ہیں	اور	سونادیتے	اور	نہیں	سب	یہ	مگر	فائدہ	زندگانی

پر تکیہ لگاتے ہیں^(۳۴) اور (خوب) تجل (و آرائش کر دیتے)۔ اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے

وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ^(۳۵) وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ

وَالْآخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِينَ	وَ	مَنْ	يَعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ	الرَّحْمَنِ
اور آخرت	نزدیک	تیرے رب کے	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	اور	جو کوئی	آنکھیں پجرائے	سے	ذکر	اللہ کے

اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے^(۳۵) اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل

نَقِصُ لَهُ شَيْطَانٌ فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ^(۳۶) وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ

نَقِصُ	لَهُ	شَيْطَانٌ	فَهُوَ	لَهُ	قَرِينٌ	وَ	إِنَّهُمْ	لَيَصُدُّونَهُمْ	عَنِ
مقرر کرتے ہیں	واسطے اسکے	شیطان	پس وہ	واسطے اسکے	ہم نشین ہوتا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بند کرتے ہیں ان کو	سے

کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے^(۳۶) اور یہ (شیطان) اُن کو رستے

السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ^(۳۷) حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ

السَّبِيلِ	وَيَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	مُّهْتَدُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَنَا	قَالَ
راہ	اور گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	راہ پانے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس	کہے گا

سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں^(۳۷) یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ

يَلِيَّتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ

يَلِيَّتَ	و	بَيْنِي	و	بَيْنَكَ	بَعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِينُ	و	لَنْ
-----------	---	---------	---	----------	--------	-----------------	----------	------------	---	------

اے کاش کہ درمیان میرے اور درمیان تیرے دوری ہوتی دو مشرق کی پس برا ہم نشین ہے تو اور ہرگز نہ

اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ اور جب

يَنْفَعُكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنْكُمُ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَأَنْتَ

يَنْفَعُكُمُ	الْيَوْمَ	إِذْ	ظَلَمْتُمْ	أَنْكُمُ	فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُونَ	أَفَأَنْتَ
--------------	-----------	------	------------	----------	-----	------------	---------------	------------

نفع دے گا تم کو آج جس وقت ظلم کیا تم نے یہ کہ تم بیچ عذاب کے شریک ہو کیا پس تو

تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ﴿۳۹﴾ کیا تم

تُسَبِّحُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْى وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَأَمَّا

تُسَبِّحُ	الصُّمَّ	أَوْ	تَهْدِي	الْعُمْى	و	مَنْ	كَانَ	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	فَأَمَّا
-----------	----------	------	---------	----------	---	------	-------	-----	---------	---------	----------

سنا تا ہے بہروں کو یا راہ دکھاتا ہے اندھوں کو اور ان کو جو ہیں بیچ گمراہی ظاہر کے پس اگر

بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو صرحت گمراہی میں ہو اسے (راہ پرلا سکتے ہو) ﴿۴۰﴾ اگر ہم تم

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا

نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَإِنَّا	مِنْهُمْ	مُنْتَقِمُونَ	أَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِي	وَعَدْنَاهُمْ	فَإِنَّا
-------------	------	----------	----------	---------------	------	-------------	---------	---------------	----------

لے جائیں ہم تجھ کو پس بیشک ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں یا دکھائیں ہم تجھ کو وہ جو وعدہ دیتے ہیں ہم انکو پس بیشک ہم

(کو) وفات دے کر) اٹھالیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾ یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب)

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَسِمْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ

عَلَيْهِمْ	مُقْتَدِرُونَ	فَاسْتَسِمْ	بِالَّذِي	أُوحِيَ	إِلَيْكَ	إِنَّكَ
------------	---------------	-------------	-----------	---------	----------	---------

اوپر ان کے قادر ہیں پس محکم پڑ اس کو جو کہ وحی کی گئی ہے طرف تیری بیشک تو

دکھا دیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پڑے رہو۔ بیشک تم

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ

عَلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَ	إِنَّهُ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَلِقَوْمِكَ	وَسَوْفَ
-------	---------	-------------	----	---------	----------	-------	--------------	----------

اوپر راہ سیدھی کی ہے اور بیشک وہ البتہ ذکر ہے واسطے تیرے اور تیری قوم کے اور البتہ

سیدھے رستے پر ہو ﴿۴۳﴾ اور یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب

تُسْأَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَسُئِلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا

تُسْأَلُونَ	وَسُئِلَ	مَنْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رُسُلِنَا	أَجَعَلْنَا
سوال کیے جاؤ گے تم	اور سوال کر	جو کہ	بھیجے ہیں ہم نے	سے	پہلے تجھ	سے	پیغمبروں ہمارے	کیا مقرر کیے گئے

پر سئل ہوگی ﴿۳۳﴾ اور (اے محمد ﷺ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں اُن کے احوال دریافت کر لو۔ کیا ہم نے

مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ الْهَـٔةٍ يُعْبَدُونَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

مِنْ	دُونِ	الرَّحْمَنِ	الْهَـٔةِ	يُعْبَدُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا
سے	سوائے	اللہ کے	معبود اور	کہ عبادت کیے جا سکیں	اور	البدیہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسٰی کو

(اللہ) رحمن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے؟ ﴿۳۴﴾ اور ہم نے موسٰی کو اپنی نشانیاں

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ	فَقَالَ	إِنِّي	رَسُولُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	فَلَمَّا
طرف	فرعون کی	اور اسکے سرداروں کے	پس کہا اس نے	بیشک میں	بھیجا ہوا ہوں	پروردگار	عالموں کی طرف سے	پس جب

دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں ﴿۳۵﴾ جب وہ

جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

جَاءَهُمْ	بِآيَاتِنَا	إِذَا هُمْ	مِنْهَا	يَضْحَكُونَ	وَمَا	نُرِيهِمْ	مِنْ آيَةٍ
آیا انکے پاس	ساتھ نشانوں ہماری کے	ناگہاں وہ	ان سے	ہنستے تھے	اور	نہ	دکھاتے ہم ان کو

ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانوں سے ہنسی کرنے لگے ﴿۳۶﴾ اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے

إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَآخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۷﴾

إِلَّا هِيَ	أَكْبَرُ	مِنْ	أُخْتِهَا	وَآخَذْنَاهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
مگر	وہ کہ	بڑی ہوتی	سے	پہلی والی (بہن آگئی)	اور	پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ عذاب کے

وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں ﴿۳۷﴾

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّحِرِ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ إِنَّا

وَقَالُوا	يَا أَيُّهَ	السَّحِرِ	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	إِنَّا
اور	کہا انہوں نے	اے	جادوگر	پکار	واسطے ہمارے	رب اپنے کو	ساتھ اس چیز کے کہ	مقرر کر رکھی ہے	نزدیک تیرے

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر۔ بیشک ہم

لَمُهْتَدُونَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۳۰﴾

لَمُهْتَدُونَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	الْعَذَابَ	إِذَا	هُمْ	يَنْكُثُونَ
البتہ راہ پائیں گے	پس جب	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب کو	ناگہاں	وہ	عہد توڑ ڈالتے ہیں

ہدایت یاب ہوں گے ﴿۲۹﴾ سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے ﴿۳۰﴾

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يُقَوْمُ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ

وَنَادَىٰ	فِرْعَوْنُ	فِي	قَوْمِهِ	قَالَ	يُقَوْمُ	أَلَيْسَ	لِي	مُلْكُ	مِصْرَ	وَهَذِهِ	
اور	پکارا	فرعون نے	بچ	قوم اپنی کے	کہا	اے قوم میری	کیا نہیں	واسطے میرے	ملک	مصر کا	اور یہ کہ

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے

الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۱﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا

الْأَنْهَارُ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِي	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ	أَمْ	أَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ	هَذَا
نہریں	چلتی ہیں	سے	نیچے میرے	کیا پس نہیں	دیکھتے تم	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس سے	

(مخلوں کے) نیچے بہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۳۱﴾ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت

الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۚ وَلَا يَكَادُ يَبِينُ ﴿۳۲﴾ فَلَوْلَا أَلْقَىٰ عَلَيْهِ آسُورَةٌ مِّنْ

الَّذِي	هُوَ	مَهِينٌ	وَلَا	يَكَادُ	يَبِينُ	فَلَوْلَا	أَلْقَىٰ	عَلَيْهِ	آسُورَةٌ	مِّنْ
جو کہ	وہ	بہت ہی کمزور ہے	اور	نہیں نزدیک کہ	صاف بیان کرے	پس کیوں نہ	ڈالے گئے	اوپر اس کے	کنگن	سے

نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں ﴿۳۲﴾ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ

ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ

ذَهَبٍ	أَوْ جَاءَ	مَعَهُ	الْمَلِكَةُ	مُقْتَرِنِينَ	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهُ
سونے کے	یا آئیں	ساتھ اس کے	فرشتے	پر اباندہ کر	پس سبک کر دیا	قوم اپنی کو

اتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے ﴿۳۳﴾ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی۔

فَاطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۴﴾ فَلَمَّا أَسْفُونَا اُنْتَقِمْنَا

فَاطَاعُوهُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَاسِقِينَ	فَلَمَّا	أَسْفُونَا	اُنْتَقِمْنَا
پس کہا مان گئے اس کا	بیشک وہ	تھے	قوم	فاسق	پس جب	وہ غصے میں لائے ہم کو	بدلہ لیا ہم نے

اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۳۴﴾ جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام

مِنْهُمْ فَأَعْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۵۵ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ۝۵۶

مِنْهُمْ	فَأَعْرَقْنَاهُمْ	أَجْمَعِينَ	فَجَعَلْنَاهُمْ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلْآخِرِينَ
ان سے	پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	سب کے سب کو	پس کیا ہم نے ان کو	پیشوا	اور	مثال	واسطے پچھلوں کے

لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا ۝۵۵ اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے عبرت بنا دیا ۝۵۶

وَلَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝۵۷ وَقَالُوا

وَلَمَّا	ضَرَبَ	ابْنُ	مَرْيَمَ	مَثَلًا	إِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّونَ	وَّ	قَالُوا
اور جب	بیان کیا گیا	بیٹا	مریم کا	مثال	ناگہاں	قوم تیری	اس سے	تالیاں بجاتے ہیں	اور	کہتے ہیں

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے ۝۵۷ اور کہنے لگے

ءَالِهَتَنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۖ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

ءَالِهَتَنَا	خَيْرٌ	أَمْ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوهُ	لَكَ	إِلَّا	جَدَلًا	بَلْ	هُم	قَوْمٌ
بھلا ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں	بیان کرتے اسکو	واسطے تیرے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ	قوم ہیں

کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟ انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑے کو حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں

خَصِمُونَ ۝۵۸ إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي

خَصِمُونَ	إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	عَبْدٌ	أَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَّ	جَعَلْنَاهُ	مَثَلًا	لِّبَنِي
جھگڑالو	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ کہ	انعام کیا ہم نے	اوپر اس کے	اور	کیا ہم نے اس کو	نمونہ	واسطے بنی

ہی جھگڑالو ۝۵۸ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لیے ان کو اپنی

إِسْرَائِيلَ ۝۵۹ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلَإِكَةً فِي الْأَرْضِ

إِسْرَائِيلَ	وَلَوْ	نَشَاءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَلَإِكَةً	فِي	الْأَرْضِ
اسرائیل کے	اور اگر	چاہتے ہم	البتہ کرتے ہم	تم سے	فرشتے	بچ	زمین کے

قدرت کا) نمونہ بنا دیا ۝۵۹ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین

يَخْلُقُونَ ۝۶۰ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُون ۖ هَٰذَا

يَخْلُقُونَ	وَ	إِنَّهُ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُون	هَٰذَا
کہ جائے نشین ہوتے	اور	بیشک وہ	البتہ علامت ہیں	قیامت کی	پس مت	شک لاؤ	ساتھ اس کے	اور پیروی کرو میری	یہ ہے

میں رہتے ۝۶۰ اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۶۱ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطَانُ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
راہ	سیدھی	اور	نہ	بند کرے تم کو	شیطان	بیشک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

سیدھا رستہ ہے (۶۱) اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا علانیہ

مُبِينٌ ۶۲ وَلَهَا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

مُبِينٌ	وَ	لَهَا	جَاءَ	عِيسَىٰ	بِالْبَيِّنَاتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ
ظاہر	اور	جب	آیا	عیسیٰ	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	کہا	تحقیق کہ	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت

دشمن ہے (۶۲) اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔

وَالْبَيِّنَاتِ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۶۳

وَالْبَيِّنَاتِ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِي	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ ۖ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا
اور تاکہ بیان کروں	واسطے تمہارے	بعضے	وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہو تم	بج اس کے	پس ڈرو	اللہ سے	اطاعت کرو میری

نیز اس لیے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (۶۳)

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۶۴

إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	رَبِّي	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ ۖ	هَذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ
بیشک	اللہ	وہ ہے	رب میرا	اور	رب تمہارا	پس اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	راہ سیدھی

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے (۶۴)

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ

فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْ	عَذَابٍ
پس اختلاف کیا	فروپوں نے	سے	درمیان اپنے	پس خرابی ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے ہیں	سے	عذاب

پھر کتنے فرقے اُن میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے

يَوْمَ أَلِيمٍ ۶۵ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

يَوْمَ	أَلِيمٍ	هَلْ	يَنْظُرُونَ	إِلَّا	السَّاعَةَ	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَهُمْ
دن	درد دینے والے کے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اچانک	اور وہ

خرابی ہے (۶۵) یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور ان کو خبر

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ إِلَّا خِلَآءَ يَوْمٍ مِّنْ بَعْضِهِمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا

لَا	يَشْعُرُونَ	إِلَّا خِلَآءَ	يَوْمٍ مِّنْ	بَعْضِهِمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	إِلَّا
نہیں	سمجھتے ہوں	دوست	اس دن	بعض ان کے	واسطے بعضوں کے	دشمن ہوں گے	مگر

تک نہ ہو ﴿٦٦﴾ (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم

الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يُعْبَادُ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾

الْمُتَّقِينَ	يُعْبَادُ	لَا	خَوْفَ	عَلَيْكُمْ	الْيَوْمَ	وَلَا	أَنْتُمْ	تَحْزَنُونَ
پرہیزگار	اے بندو میرے	نہیں	ڈر	اوپر تمہارے	آج	اور	تم	غمگین ہو گے

دوست ہی رہیں گے) ﴿٦٧﴾ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے ﴿٦٨﴾

الَّذِينَ آمَنُوا بِالْآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	بِالْآيَاتِنَا	وَكَانُوا	مُسْلِمِينَ	أَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	أَنْتُمْ
جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	اور تھے وہ	مسلمان	داخل ہو	جنت میں	تم

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے ﴿٦٩﴾ (اُن سے کہا جائے گا) کہ تم

وَأَرْوَأَجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

وَأَرْوَأَجُكُمْ	تُحْبَرُونَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ	ذَهَبٍ
اور بیویاں تمہاری	تمہاری عزت کی جائے گی	لیے پھریں گے	اوپر تمہارے	طباق	سے	سونے کے

اور تمہاری بیویاں عزت (واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿٧٠﴾ اُن پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور

وَأَكْوَابٍ ﴿٧١﴾ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا

وَأَكْوَابٍ	وَفِيهَا	مَا	تَشْتَهِيهِ	الْأَنْفُسُ	وَتَلَذُّ	الْأَعْيُنُ	وَأَنْتُمْ	فِيهَا
اور	آب خورے	اور	بچ اس کے	جو کچھ	چاہیں اس کو	جی	اور لذت پکڑیں	آنکھیں اور تم

چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں

خَالِدُونَ ﴿٧٢﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

خَالِدُونَ	وَتِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي	أُورِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
بیش رہنے والے ہو	اور	یہ ہے	وہ بہشت	جو	وارث کیے گئے ہو تم اس کے	بسبب اس کے کہ تھے تم

ہمیشہ رہو گے ﴿٧٢﴾ اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیے گئے ہو تمہارے اعمال

Not Marked

تَعْمَلُونَ ﴿۴۲﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّ

تَعْمَلُونَ	لَكُمْ	فِيهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيرَةٌ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ	إِنَّ
کرتے	واسطے تمہارے	بچ اس کے	میوے ہیں	بہت	اس میں سے	کھاتے ہو تم	بیشک

کا صلہ ہے ﴿۴۲﴾ وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے ﴿۴۳﴾ (اور کفار)

الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۴۴﴾ لَا يُفْتَرُّ عَنْهُمْ وَهُمْ

الْمُجْرِمِينَ	فِي	عَذَابٍ	جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ	لَا	يُفْتَرُّ	عَنْهُمْ	وَهُمْ
گنہگار	بچ	عذاب	دوزخ کے	بمیش رہنے والے ہیں	نہ	ست کیا جائیگا	ان سے	وہ

گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ﴿۴۴﴾ جو اُن سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿۴۶﴾

فِيهِ	مُبْلِسُونَ	وَمَا	ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَكِنْ	كَانُوا	هُمُ	الظَّالِمِينَ
بچ اس کے	نامید ہیں	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے	ظالم

اس میں نامید ہو کر پڑے رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے ﴿۴۶﴾

وَنَادُوا إِلَيْكَ لِيُقْضَ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْشُونَ ﴿۴۷﴾ لَقَدْ

وَنَادُوا	إِلَيْكَ	لِيُقْضَ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	إِنَّكُمْ	مُّكْشُونَ	لَقَدْ
اور	پکاریں گے	اے مالک	چاہئے کہ موت ڈالے	اور پرہمارے	پروردگار تیرا	کہے گا	بیشک تم	بمیش رہنے والے ہو البتہ یقین

اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿۴۷﴾ ہم

جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿۴۸﴾ أَمْ أَبْرُمُوا أَمْ

جِئْنَاكُمْ	بِالْحَقِّ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كَرِهُونَ	أَمْ	أَبْرُمُوا	أَمْ
لائے ہیں تمہارے پاس	حق	اور	لیکن	بہت تمہارے	واسطے حق کے	ناخوش رکھنے والے ہیں	کیا	مقرر کیا انہوں نے کچھ کام

تمہارے پاس لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے ﴿۴۸﴾ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھیرا رکھی ہے

فَإِنَّا مُّبْرِمُونَ ﴿۴۹﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمِعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۖ

فَإِنَّا	مُّبْرِمُونَ	أَمْ	يَحْسَبُونَ	أَنَّا	لَا	نَسْمِعُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوَاهُمْ
پس بیشک ہم	مقرر کر نیوالے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں	یہ کہ ہم	نہیں	سننے	آہستہ بولنا ان کا	اور مشاورت کرنا ان کا

تو ہم بھی کچھ ٹھیرانے والے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سننے نہیں؟

بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿۸۰﴾ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا

بَلَىٰ	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُونَ	قُلْ	إِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمَنِ	وَلَدٌ	فَأَنَا
یوں نہیں بلکہ	اور	بھیجے ہوئے ہمارے	پاس ان کے	لکھتے ہیں	کہہ	اگر	ہوتی	واسطے اللہ کے	اولاد	پس میں

ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ دو کہ اگر اللہ کے اولاد ہوتو میں

أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ﴿۸۱﴾ سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

أَوَّلُ	الْعَبْدِينَ	سُبْحَنَ	رَبِّ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	رَبِّ	الْعَرْشِ
پہلا	عبادت کرنے والا ہوں	پاک ہے	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	پروردگار	عرش کا

(سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں ﴿۸۱﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۸۲﴾ فَذَرَهُمْ يَحْضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ

عَمَّا	يَصِفُونَ	فَذَرَهُمْ	يَحْضُوا	وَيَلْعَبُوا	حَتَّىٰ	يُلْقُوا	يَوْمَهُمُ
اس تجھ سے کہ	بیان کرتے ہیں	پس چھوڑ دے ان کو	بک بک کریں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	میں اپنے اس دن سے

مالک اس سے پاک ہے ﴿۸۲﴾ تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو یہاں تک کہ جس دن کا اُن سے وعدہ کیا

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌُ ط

الَّذِي	يُوعَدُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	فِي	السَّمَاءِ	إِلَهٌُ	وَ	فِي	الْأَرْضِ	إِلَهٌُ ط
کہ جس کا	وعدہ دیئے جاتے ہیں	اور	وہی ہے	جو	ہیج	آسمانوں کے	معبود ہے	اور	ہیج	زمین کے بھی	معبود ہے

جاتا ہے اُس کو دیکھ لیں ﴿۸۳﴾ اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے۔

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْعَلِيمُ	وَ	تَبَارَكَ	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ
اور وہ	حکمت والا ہے	جاننے والا	اور	برکت والا ہے	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی

اور وہ دانا (اور) علم والا ہے ﴿۸۴﴾ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۵﴾

وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَعِنْدَهُ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
اور	جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے	اور نزدیک اسکے ہے	علم	قیامت کا	اور طرف اسی کی	پھیرے جاؤ گے تم

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۵﴾

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ

وَلَا	يَمْلِكُ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِهِ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنْ	شَهِدَ
اور	نہیں	اختیار میں رکھتے	وہ لوگ کہ	پکارتے ہیں	سوائے اس کے	شفاعت کرتا	مگر	وہ کہ	گواہی دے

اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۲﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ	وَ	لَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَهُمْ
ساتھ حق کے	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	پوچھتے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا ان کو

دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں) ﴿۸۲﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَآلِي يُوفُّونَ ﴿۸۳﴾ وَقِيلَ لَهُ رَبِّ إِنَّا هَؤُلَاءِ قَوْمٌ

لَيَقُولُنَّ	اللَّهُ	فَآلِي	يُوفُّونَ	وَقِيلَ	لَهُ رَبِّ	إِنَّا	هَؤُلَاءِ	قَوْمٌ
البتہ کہیں گے	اللہ نے	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اور بہت کہا کرتا ہے	اے رب میرے	بیشک	یہ	قوم ہیں کہ

کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ ﴿۸۳﴾ اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۴﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۸۵﴾

لَا	يُؤْمِنُونَ	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَقُلْ	سَلَامٌ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ
نہیں	ایمان لاتے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور	کہہ	سلام ہے	پس البتہ جان لیں گے

لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۸۴﴾ تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿۸۵﴾

۵۹ آیاتھا ۴۴ سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۴ رُكُوعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا

حَمْدٌ	وَ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	إِنَّا	أَنْزَلْنَاهُ	فِي	لَيْلَةِ	مُبَرَكَةٍ	إِنَّا	كُنَّا
حَمْد	قسم ہے	کتاب	بیان کرنے والی کی	بیشک	اتارا ہم نے اس کو	بچ	رات	برکت والی کے	بیشک	ہم ہیں

حَمْد ۱ اس کتاب روشن کی قسم ۲ کہ ہم نے اُس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ